——— سندھ میں ڈاکوؤں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سات ارکان ہلاک کر دیئے۔ (ایک خبر)

ہلکا پھلکا ناشتہ پروگرام!

——— سنہ ۱۹۷۱ء میں کوثر نیازی نے ہمارا نکاح پڑھایا۔ مصطفیٰ کھر میری شادی کے گواہ تھے۔ (کھر کی تیسری بیوی حسنہ شیخ

ہ نوجوان عمر کے انکار جواں یاد آئے ـ قول و اقرار بھی آئے تو کہاں یاد آئے

——— مولانا نورانی نے اصغر خان سے انتخابی اتحاد کر لیا۔ (ایک خبر)

محفل میں اس خیال سے پھر آ گیا ہوں میں ـ شاید مجھے نکال کے پچھتا رہے ہوں آپ

——— طاہر القادری پیپلز پارٹی کے ایجنٹ ہیں۔ (مجید ملک)

مال چاہیئے مال! جہاں سے بھی مل جائے۔

——— بے نظیر کے دوبارہ اقتدار میں آنے تک چین سے نہیں بیٹھوں گا۔ (اصغر خان)

فتّی دے تھنّو یار ——— میدا، شیدا، ساجا لوہار

——— نورانی جنہیں خوش کر رہے ہیں۔ ان ہی کے ہاتھوں ان کی دستار اور جُبّہ تار تار ہو چکا ہے (جماعت اسلامی)

پیر مغاں کی توبہ تِلّا ——— دودھ کا نگراں باگڑ بِلّا

چور اُچکّے چَھٹّو بَنّے ——— بابا جی! انگور ہیں کھٹّے

——— ہم نے بے نظیر کی نہیں، عورت کی حکمرانی کی مخالفت کی تھی۔ (فضل الرحمٰن)

مُتعے کی نہیں زنا کی مخالفت کی تھی۔

——— صدام حسین اسلام کی آخری امید ہیں۔ (میجر ریٹائرڈ رشید وڑائچ)

صدقے اوصدقے! کفن پھاڑ کے بولیا ایں۔

——— پیسے پیسے کا حساب دینے کو تیار ہیں۔ (سید افتخار گیلانی)

بے نظیر کے وزیر قانون اور مسرت نذیر کے بہنوئی کتنے پاک صاف ہیں۔

——— ہم قرآن کی روشنی میں نظام میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں۔ (علامہ ساجد نقوی)

کون سے قرآن کی روشنی میں جسے آپ کا امام لے کر غار میں چھپا بیٹھا ہے۔

——— ہم "حقدار" کو حق دلانے میدان میں اترے ہیں۔ (اصغر خان)

پہلے اسی "حق دار" کے والد کو تختۂ دار پر لٹکانے میدان میں اترے تھے۔

——— عورت وزیر بن سکتی ہے سربراہ مملکت نہیں ہو سکتی۔ (مولانا عبدالستار نیازی کا ٹی وی انٹرویو)

اتاں مارے اتی لوں ـــ گھسّن وجے تھی لوں